میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ ترکی

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 17محرم، 1439ھ | 07/10/2017 | نمبر: TR-BA-2017-MB-TR-017

پریس ریلیز

ادلب کا قتل کیا جارہا ہے۔۔۔ خاموش مت رہو! قاتلوں کے ساتھی مت بنو!

جمعہ، 6اکتوبر 2017کو حزب التحریر ولایہ ترکی نے آٹھ شہروں میں پریس کانفرنسیں منعقد کیں جن کا عنوان تھا: "ادلب قتل کیا جارہا ہے۔۔۔ خاموش مت رہو!۔۔۔ اس قتلِ عام میں قاتلوں کے ساتھی مت بنو"۔ استنبول، انقرہ، بورصہ، قونیہ، اصنۃ، مرسین، غازی عنتاب اور شانلی اورفۃ میں مسلمانوں نے جمعہ کی نماز کے بعد ادلب کے ان مسلمانوں کے لئے دعا کی جنہیں حالیہ دنوں میں شہید کردیا گیا تھا، اس کے بعد پریس ریلیز کو پڑھا گیا، اور پھر آخر میں دعا ہوئی۔

اس پریس ریلیز میں حکام اور میڈیا کی اس قتلِ عام پر خاموشی کی مذمت کی گئی، اور کہا گیا کہ: "ادلب، جس کو ہفتوں سے بمباری کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور جس میں 3000 سے زائد مسلمانوں کی ہلاکت پچھلے چند دنوں میں ہو چکی ہے، وہ توجہ کا مرکز نہ بن سکا جو لاس ویگس (Las Vegas) کے ایک معمولی حملے کو دی گئی۔ جب مسلمانوں کے حکمران امریکہ سے تعزیت کرنے میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کررہے ہیں، ان میں سے کوئی بھی امریکہ اور روس کو کچھ نہیں کہہ رہا جو ہمارے مسلمان بھائیوں کا خون بہارہے ہیں"۔

اس پریس ریلیز میں ان لوگوں کو بھی مخاطب کیا گیا ہے جو ان جرائم میں ملوث ہیں، جن میں: افواج کی قیادت کرنے والے بے حِس رہنما، خاموش اور سست علماء شامل ہیں، اور آخر میں شام کی مخلص عوام کو مخاطب کیا گیا: "اے مسلم ممالک کے حکمرانو! لاکھوں معصوم مسلمانوں کا قتل ہو چکا ہے اور یہ قتلِ عام جاری ہے، اور تم ان ظالم کفار سے دوستی جاری رکھے ہوئے ہو! آخر تم کب اللہ کی خاطر حرکت میں آؤ گے؟ آخر مزید کتنے اسکول، اسپتال، اور مساجد کو بمباری کا نشانہ بننے کے بعد تم حرکت میں آؤ گے؟ اور کتنے ہزار مسلمانوں کے قتل ہونے کا تم انتظار کررہے ہو؟ اگر آج بھی تم حرکت میں نہیں آؤ گے تو پھر کب آؤ گے؟!"

"اے اسلامی ممالک کی افواج کے سربراہان! تمہارے قریب ہی اسد اپنا قتلِ عام جاری رکھے ہوئے ہے، اور امریکہ کرد جمہوری پارٹی کو مسلح کررہا ہے، آخر تم کیوں ادلب گئے ہو؟ کیا اس لئے کہ یہ امریکہ چاہتا ہے؟ اور یہ تم ہی تھے جو ماضی میں مسلمانوں کے کئی قتلِ عام پر حرکت میں نہیں آئے تھے، اور ان قتلِ عام کے خلاف ایک معمولی سا قدم بھی نہیں اٹھایا تھا! اور اللہ کی خاطر ایک گولی بھی نہیں چلائی تھی! وہ اسلامی فوج کہاں ہے، جسے تم نے کئی مسلم ممالک کو ساتھ ملا کر بنایا تھا؟ اگر یہ فوج اب بھی حرکت میں نہیں آئے گی تو آخر کب آئے گی؟!"

"اے علماء اور رائے ساز قائدین! اللہ سے ڈرو اور حق بات کہو۔ اگر اب بات نہیں کروگے، تو پھر کب کروگے؟ اللہ کی قسم! تمہاری غداری تمہاری بے اختیاری سے زیادہ ہے اور تمہاری منافقت ظالموں اور ان کے حلیفوں کا سہارا ہے، لہٰذا آخر یہ کیا ماجرا ہے؟ آخر تم یہ کیوں کررہے ہو جبکہ تم تو انبیاء کے وارث ہو؟ اللہ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور اپنے آباؤاجداد کی طرح بنو، اور انبیاء کے وارث بن کر ان حکمرانوں کا محاسبہ کرو۔"

"اے کرہِ ارض کے مسلمانو اور اے شام کے بھائیو! ہمت نہ ہارنا، کمزور مت پڑنا، اور غمزدہ نہ ہونا۔ اللہ اپنے محبوب بندوں کو ان کے غمزدہ حالات پر نہیں چھوڑتا۔ کیونکہ اگر تم نے اللہ سے امید چھوڑ دی تو گویا ایمان کھو دیا۔ اپنے درمیان باغیوں اور اختلافات سے بچو۔ حرام اور بدنیتی پر مبنی مال سے محتاط رہو، اور کفار اور ان کے پیروکاروں کی مکاریوں سے دھوکہ مت کھانا۔ اور یہ مت بھولنا کہ اگر ساری دنیا تمہارا ساتھ چھوڑ دے، یہ سارے حکام منہ موڑ لیں، ہم مسلمان ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیں گے اور کبھی یہ ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔"

یہ پریس ریلیز، مسلمانوں کی شرکت کے ساتھ اس دعا پر ختم ہوئی: "اے اللہ! ہمیں مضبوطی عطا کر اور خلافتِ راشدہ سے دوبارہ ہمیں عزت بخش۔ ہمیں خلیفہ راشد کی رہنمائی میں اور خلافتِ راشدہ کے سائے تلے وحدت نصیب فرما۔ اور ہمیں کلمہ طیبہ کے جھنڈے تلے، جو رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا تھا، یکجا فرما"۔

ولایہ ترکی میں حزب التحریر کا میڈیا آفس